ادار یہ

نورِ معرفت کا یہ شمارہ اس وقت قارئین کے ہاتھوں میں پہنچے گا جب ۲۰۱۲ء کا سورج غروب اور ۲۰۱۳ء کا سورج طلوع ہو چکا ہو گا۔ زندگی ایام کی حرکت کا نام ہے اور انسانی زندگی، انفرادی ہو یا اجتماعی، اسی وقت ترقی کی منازل طے کر سکتی ہے جب انسان ایام کی اِس حرکت پر نظر رکھے اور یہ محاسبہ کر رہا ہو کہ اُس نے یہ ایام کس طرح گذارے ہیں، اِن میں کیا کھویا اور کیا پایا ہے؟

کسی بھی قوم وملت کا ادب اور اس ادب کی عکاسی کرنے والی مطبوعات کی سب سے بڑی ذمہ داری یہی ہے کہ وہ گذرے ہوئے ایام کا محاسبہ کر کے مستقبل کے اُفق روشن کرے۔ گزشتہ سال ''نورِ معرفت'' اپنی یہ ذمہ داری پوری کرنے میں کس قدر کامیاب ہوا، اس کا فیصلہ ہم اپنے قارئین پر چھوڑتے ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ آپ ایک خط، ای میل یا الیکٹرانک پیغام کے ذریعے اپنی قیمتی آراء سے ہمیں آگاہ کریں گے تاکہ ہم اپنی یہ ذمہ داری احسن طریقے سے ادا کر سکیں۔

حسب معمول نورِ معرفت کے اس شمارے میں بھی بعض علمی و تحقیقی جواہر پارے قارئین کے ذوق مطالعہ کی نذر کئے جا رہے ہیں۔ سب سے پہلے ''گفتنی ہا'' کے عنوان سے '' کربلا کے مقاصد کی پاسداری'' اور ''دہشت گردی '' جیسے اُن مسائل کے ناگفتہ پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جن میں ہم مبتلا ہیں۔ نیز اس شمارے کے علمی مقالات کے عناوین بھی بہت اہم ہیں جن میں ایک علم کلام کا اہم موضوع '' ہدایت کا دائمی فیض اور واسطۂ فیض'' ہے۔ اس مقالہ میں انسان اور پوری کائنات کی ہدایت کے عنوان پر قرآنی دلائل کی روشنی میں انتہائی عالمانہ بحث کی گئی ہے۔ ایک اور فقہی اور کلامی موضوع، '' مذہب اہل بیت علیہ السلام میں تکفیر کی شرعی حیثیت'' ہے جو مسلمانوں کے مختلف مذاہب کے درمیان ہم بستگی اور رواداری کی راہیں کھولنے کی نیت سے قلمبند کیا گیا ہے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی سیرت وروش کے مطالعے کے لئے ایک مقالہ ''امام حسین علیہ السلام کے اخلاقی محاسن'' کے عنوان سے پیش کیا جا رہا ہے جو یقیناً حسین علیہ السلام شناسی کے باب میں ہمارے قارئین کے ذوق کی تسکین کا سامان فراہم کرے گا۔ اسی طرح مسلمان فِرَق ومذاہب میں ایک معرکۃ الآراء بحث (اطاعتِ امیر) کے حوالے سے ''اطاعت امیر کا نظریہ اور حضرت امام حسین علیہ السلام کا

موٗقف" کے عنوان سے ایک جاندار تحریر بھی موجودہ شمارے میں شامل کی گئی ہے۔ یہ تحریر اس حوالے سے عام اسلامی مذاہب کے بر عکس، مذہب اہل بیت اطہار علیہم السلام کی خاص رائے کی ترجمانی کرتی ہے۔

نیز علمِ کلام ہی کا ایک اور جاندار موضوع، "عدلِ الٰہی" کے عنوان پر بھی ایک تحقیقی کاوش شامل ہے جو بارگاہِ عدلِ الٰہی میں عملی آمادگی کے ساتھ حاضر ہونے میں ہماری مدد کرے گی۔ اس شمارے میں ایک اور مقالہ، علم الحدیث سے مربوط ہے جس میں اسلامی معارف کے ایک بہت بڑے ذخیرے یعنی نہج البلاغہ سے گوہر پارے جمع کرتے ہوئے موٗلف نے "نہج البلاغہ میں اقتصادی عدالت" کے عنوان سے ایک مقالہ پیش کیا ہے۔ انسان کردار کی زینت، یعنی اخلاقیات کے ایک بنیادی موضوع "غیبت" پر بھی اس شمارے میں ایک مختصر، لیکن جامع تحریر قارئین کی نذر کی جارہی ہے۔

"نور معرفت" کی ٹیم اپنی تمام تر علمی بے بضاعتی اور علمی مقالات لکھنے والوں کے فقدان کے باوجود ہر شمارے میں قوم وملت کے پڑھے لکھے طبقے کی علمی تشنگی کو بجھانے کی بھرپور سعی کر رہی ہے۔ قرآن واہل بیت اطہار علیہم السلام کے معارف کو تشنگان معارف تک پہنچانا ہمارا سب سے بڑا فریضہ ہے۔ لیکن اس فریضہ کی انجام دہی میں جو فرض قارئین کا ہے، ہمیں توقع ہے کہ آپ بھی وہ فریضہ ادا کریں گے۔

☆☆☆☆☆